فروغ آزادی وجمہوریت کے بارے میں رپورٹ، مئی 2010ء

ادارہ برائے جمہوریت، انسانی حقوق ومحنت

تعارف:

اس رپورٹ میں حکومتِ امریکہ کی ترجیحات اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں امریکی مشن کی اُن کوششوں کے بارے میں بتایا گیا ہے، جو وہ انسانی حقوق اور جمہوریت کے فروغ کے لئے کر رہا ہے۔ پاکستان میں انسانی حقوق کی صورتحال کا پس منظر جاننے کے لئے آپ 2009ء کی انسانی حقوق کی رپورٹ اور بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں، جو اس ویب سائٹ پر دستیاب ہے: www.state.gov

حصہ اول: حکومت امریکہ کا نصب العین؛ فروغ جمہوریت

امریکہ، جمہوری طور پر منتخب سویلین حکومت کی حمایت کرتا ہے، جو سیاسی اور اقتصادی بحرانوں پر قابو پانے اور بڑھتی ہوئی پُرتشدد شورش کے خاتمہ کے لئے کوشاں ہے۔ امریکہ کا ایک خاص مقصد یہ ہے کہ آئینی اور جمہوری حکومت کو مستحکم بنانے کے لئے اسے تقویت پہنچائی جائے، شفاف اور جوابدہ سویلین اداروں کے ذریعے اچھی حکمرانی یقینی بنائی جائے، میڈیا کی استعدادِ کار بڑھائی جائے اور اس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور فعال سول سوسائٹی کی نشوونما میں مدد دی جائے۔ حکومت امریکہ ان مقاصد کے حصول کیلئے امدادی پروگراموں اور پاکستانی حکام سے قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر اور سول سوسائٹی اور عام لوگوں سے رابطوں کے ذریعے کام کر رہی ہے۔ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں (فاٹا) اور خیبر پختونخوا میں موثر، شفاف، جوابدہ اور نمائندہ حکمرانی کا فروغ اور یو ایس ایڈ کے ذریعے غریب ترین اور انتہائی پسماندہ علاقوں کی مدد کرنا بھی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، کیونکہ غربت اور مایوسی انتہا پسندی کو جنم دیتی ہے اور جمہوری اداروں کو کمزور کرتی ہے۔

حصہ دوم: انسانی حقوق اور جمہوری نظم ونسق سمیت اہم ترجیحات پر عملدرآمد

امریکہ سفارتی اقدامات اور امدادی پروگراموں کے ذریعے پاکستان میں جمہوری عمل اور جمہوری روایات کو مضبوط بنانے اور انسانی حقوق کا احترام بڑھانے کیلئے کوشاں ہے۔ اکتوبر 2009ء میں صدر اوباما نے پاکستان کے ساتھ اشتراکِ عمل بڑھانے کے قانون پر دستخط کئے، جس کے تحت (2010ء سے 2014ء تک) پانچ سال کے عرصہ کے دوران 7.5 بلین ڈالر کے سویلین امدادی پروگراموں پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس امداد کا ایک بڑا مقصد پاکستان میں جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس امداد کے ذریعے خاص طور پر جمہوری اداروں کو مستحکم بنانے، قانون کی حکمرانی کو وسعت دینے، سرکاری اداروں کی استعداد بڑھانے اور بین الاقوامی طور پر مسلمہ انسانی حقوق کے احترام کو فروغ دینا ہے۔

مقننہ کی آزادی کو تقویت پہنچانے کے لئے حکومت امریکہ نے 2009ء میں پارلیمانی تربیت وتحقیق کے ایک نئے ادارے کے قیام کے لئے فنڈز فراہم کئے، جہاں سینیٹ اور قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے نئے ممبروں اور اسٹاف کو قوانین کے مسودے تیار کرنے، جائزہ لینے، نظر ثانی کرنے اور قانون منظور کرانے کے طریقہ کار کی تربیت دی جائے گی۔ ایک امریکی پروگرام مسلح افواج پر سویلین کنٹرول بہتر بنانے کے بارے میں ہے۔ اس مقصد کیلئے پارلیمانی دفاعی کمیٹیوں کے ممبروں کو امریکہ کا دورہ کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ امریکی فوج پر کانگریس کی نگرانی کے طریقہ کار کا مطالعہ اور مشاہدہ کر سکیں۔

سفارت خانے کے تمام سطح کے عہدیداراُن مقامی عہدیداروں سے ملاقات کرتے رہتے ہیں، جوانتخابی عمل اورنظم ونسق میں اصلاحات کے ذمہ دار ہیں۔ حکومت امریکہ پاکستان کے الیکشن کمیشن کی استعداد کار بڑھانے کیلئے بھی پاکستان کے ساتھ مل کر کام کررہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ ووٹرز کے ناموں کا اندراج ہوسکے، انتخابات کا طریقہ کار بہتر بنایا جاسکے، انتخابی عذرداریوں کا زیادہ موثر طریقے سے جائزہ لے کر انھیں نمٹایا جاسکے اور انتخابی فہرستوں کو کمپیوٹرائز کیا جاسکے اوران کی تجدید کی جاسکے۔ امریکہ ایسے پروگراموں کے لئے بھی فنڈز فراہم کرتا ہے، جن کا مقصد سول سوسائٹی کی تنظیموں کواس قابل بنانا ہے کہ وہ ملک بھر میں ووٹروں کواُن کے ووٹ کی اہمیت اورووٹ ڈالنے کے طریقہ کار سے آگاہ کرسکیں۔ حکومت امریکہ جمہوری عمل میں خواتین کا کردار بڑھانے کے لئے بھی کام کررہی ہے تاکہ وہ قومی اورصوبائی اسمبلیوں میں اپنے پارلیمانی گروپ تشکیل دے کر زیادہ موثر طور پر کام کرسکیں۔ خاتون ارکان پارلیمنٹ کے لئے کے مطالعاتی دوروں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھا سکیں۔

امریکہ پیشہ ورانہ انداز میں قانون کے نفاذ اورسیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے بھی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ وہ شہریوں کو جنگجوؤں کے حملوں سے بچاسکیں، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کرسکیں اوراپنی کارروائیوں کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ عام شہریوں کا جانی نقصان نہ ہو۔ سفارت خانے کے عہدیدار باقاعدگی سے سول سوسائٹی کے اُن کارکنوں سے بھی ملتے رہتے ہیں، جوملک میں انسانی حقوق کی صورتحال پرنظر رکھتے ہیں۔ امریکہ پولیس کے تربیتی پروگراموں کیلئے بھی مدد دے رہا ہے۔ ان تربیتی پروگراموں میں انسانی حقوق کی پاسداری، طاقت کے اعتدال پسندانہ استعمال اورضابطہ اخلاق کی پابندی پرخاص طور پرزور دیا جاتا ہے۔ امریکہ کی امداد سے چلنے والے دوسرے پروگراموں میں قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے ممبروں اوراسٹاف کوتربیت دینا بھی شامل ہے تاکہ یہ کمیٹی قومی بجٹ کا مناسب طریقے سے جائزہ لے سکے اوراس کی نگرانی کرسکے۔ امریکہ مقامی حکومتوں کے ساتھ بھی مل کر کام رہا ہے تاکہ لازمی خدمات کی موثر فراہمی اورشفافیت یقینی بنائی جاسکے۔

آزاد، غیر جانبدار اورذمہ دار میڈیا کا فروغ اوراستحکام، پاک۔امریکہ جامع مذاکرات کے ''کمیونیکیشن اینڈ پبلک ڈپلومیسی'' ورکنگ گروپ کا ایک نمایاں پہلو ہے، جس کا آغاز مارچ 2010ء میں ہوا۔ شعوروآگہی اورتربیت کے پروگراموں کے ذریعے بھی امریکہ آزاد میڈیا اور پیشہ ورصحافت کوفروغ دینے کے لئے بھی کام کررہا ہے۔ امریکہ ریڈیو اوراخبارات کے صحافیوں کی تربیت اورخیبر پختونخواہ اوراس سے ملحقہ فاٹا جیسے اہم علاقوں میں ریڈیو نشریات کا دائرہ بڑھانے میں مدد دے رہا ہے۔ 2009ء سے اب تک انٹرنیشنل وزٹرلیڈرشپ پروگرام کے تحت 19 صحافی اورصحت سے متعلق امور کی رپورٹنگ اوربصری مواد کی رپورٹنگ کے لئے سٹیزن ایکسچینج پروگرام کے تحت 8 صحافی امریکہ کا تربیتی اورمطالعاتی دورہ کرچکے ہیں۔

امریکہ بچوں کی مشقت، جنسی استحصال اورانسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے بھی حکومت پاکستان سے باقاعدگی سے رابطہ رکھتا ہے اوراِن جرائم کے خاتمہ، مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی اورمظلوموں کے تحفظ کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہے۔ امریکہ سول سوسائٹی کی ایک تنظیم کی بھی مدد کررہا ہے، جوصنفی امتیاز اورتشدد کا نشانہ بننے والوں کی مدد کرتی ہے۔

امریکہ بلوچستان اورخیبر پختونخوا میں تنظیم سازی کی آزادی اوراجتماعی سوداکاری کے حق کے لئے محنت کشوں کی تنظیموں کی بھی مدد کرتا رہتا ہے۔

امریکہ مذہبی آزادی کے فروغ اورمذہبی اقلیتوں اورکمزور مسلم طبقات کوتعصب اورایذارسانی سے بچانے کے لئے بھی کام کررہا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت اورمذہبی نمائندوں سے مسلسل رابطہ رکھا جاتا ہے۔ اس طرح کے رابطوں اورگفت وشنید میں فرقہ وارانہ تشدد، اقلیتوں سے بدسلوکی اورامتیازی قوانین بشمول انسداد توہین مذہب اوراحمدیوں کے خلاف قوانین سے پیدا ہونے والے مسائل اٹھائے جاتے ہیں۔